سوال

(166) عورت کی نقاب اور دستانوں میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے نقاب اور دستانے پہن کر نماز ادا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت اپنے گھر میں نماز ادا کر رہی ہو یا ایسی جگہ جہاں پر محرم کے علاوہ کسی غیر مرد کی نگاہ نہ پڑے تو اس کے لیے چہرہ اور ہتھیلیاں کھول کر نماز ادا کرنا مشروع ہے تاکہ پیشانی، ناک اور ہتھیلیاں بغیر کسی رکاوٹ کے سجدے والی جگہ پر لگ جائیں، لیکن جب وہ ایسی جگہ نماز ادا کر رہی ہو جہاں اس کے آس پاس غیر محرم مرد ہوں تو اس کے لیے اپنے چہرے کو چھپانا ضروری ہے کیونکہ غیر محرم مردوں سے چہرہ چھپانا واجب ہے اور ان کے سامنے چہرہ کھولنا حلال اور درست نہیں ہے، جیسا کہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحیح فکر دلالت کرتی ہے۔ اور یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا کوئی عقل مند آدمی انکار نہیں کر سکتا تو ایک مومن کو یہ کیسے لائق ہے کہ وہ اس کا انکار کرے؟

اور ہاتھوں پر دستانے پہننا ایک جائز کام ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی بیویوں کے عمل سے یہی ظاہر ہوتا ہے، دلیل اس کی یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لا تنتقب المرأة ولا تلبس القفازین" [1]

"احرام والی عورت نہ نقاب پہنے اور نہ ہی دستانے پہنے۔"

یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ دستانے پہننا صحابیات کی عادت تھی۔ اس بنا پر اس میں کوئی حرج نہیں کہ عورت اجنبی مردوں کی موجودگی میں نماز ادا کرتے ہوئے دستانے پہنے۔ رہا چہرہ چھپانے کا مسئلہ تو وہ اس کو قیام اور جلوس کی حالت میں چھپائے رکھے اور جب سجود کرنا چاہے تو وہ چہرہ کھول لے تاکہ اس کی پیشانی سجدہ گاہ کے ساتھ چھوئے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (833)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 172

محدث فتویٰ